اورادِ فتحیہ شریف

مع

ریاض الوظائف

مؤلف و مرتب

خادم الفقراء صوفی محمد ریاض احمد خان بلوچ یوسفی، سویڈن

اے فرش و عرش زیرِ لوائے مبارکت — کونین سر نہادہ بہ پائے مبارکت

اے ذوالکرم زے رحمتِ عامِ تو دُور نیست — گر جا دہی مرا بہ عبائے مبارکت

اے کہ فرش و عرش جنابؐ کے مبارک جھنڈے کے نیچے ہیں اور کونین نے جنابؐ کے پاؤں مبارک پہ سر رکھا ہوا ہے

اے صاحب کرم یہ آپ کی رحمت عام سے دور نہیں اگر مجھ غریب کو بھی اپنی کملی مبارک میں جگہ دے دیں

طالبِ دُعا

خادمُ الفقراء صوفی محمد ریاض احمد خان

407 گ ب، جھوک بخاور، تاندلیانوالہ - فون: 0341-7649725 / 0303-4537813

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اورادِ فتحیہ شریف

مع

ریاض الوظائف

مؤلف و مرتب

خادم الفقراء صوفی محمد ریاض احمد خان بلوچ یوسفی (سویڈن)

برائے رابطہ

بلوچ ہاؤس کینال روڈ نزد پُل بنگلہ تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد

فون نمبر: 0305-4537813
0341-7649725

دُعائے حیدری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِيْنَ اَغِثْنِیْ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّیْ قَضَيْتُ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَيْكَ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ يَا بَاسِطُ وَصَلَّى اللّٰهُ خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۞ (باید کہ سہ بار ایں اسم بخواند) اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ عَلَیَّ حَقَآئِقَ الْاَشْيَآءِ كَمَا هِیَ اَنْتَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ سُبْحَانَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ حَقٌّ حَقٌّ يَآ اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ كُلِّ فَعَالِهٖ يَآ اَللّٰهُ (سہ بار بخواند) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ (یک بار) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ ۵ بِسْمِ اللّٰہِ الْجَلِیْلِ الْجَبَّارِ الْقَاھِرِ الْقَھَّارِ ۵
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاھِرِیْنَ عَلٰٓی اَعْدَآءِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ (سہ بار) یَا حَیْدَرُ یَآ اَبَا تُرَابٍ یَا عَلِیُّ
یَآ اَسَدَ اللّٰہِ یَا وَلِیَّ اللّٰہِ یَا رِجَالَ اللّٰہِ یَا مَقْبُوْلَ اللّٰہِ
یَا مَحْبُوْبَ اللّٰہِ یَا ظُھُوْرَ اللّٰہِ یَا مَظْھَرَ الْعَجَآئِبِ بِالْقَھْرِ
اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ یَا حَقُّ یَا حَقُّ یَا حَقُّ تَحَقَّقْتَ
بِالْحَقِّ وَالْحَقُّ فِیْ حَقِّ حَقِّکَ یَا حَقُّ یَا فَتَّاحُ یَا فَتَّاحُ
یَا فَتَّاحُ یَا قَادِرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
یَا عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظْمَۃِ وَالْعَظْمَۃُ فِیْ عَظْمَۃِ
عَظْمَتِکَ یَا عَظِیْمُ یَا رَبِّ یَا قَدِیْرُ یَا قَدِیْرُ یَا قَدِیْرُ
یَا خَالِقُ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا مُسَخِّرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَیْنَھُمَا یَا حَلِیْمُ یَا مُحْیِیْ یَا مُمِیْتُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا ضَآرُّ

يَا جَلِيْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ
وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ يَا جَلِيْلُ يَا جَلِيْلُ يَا جَلِيْلُ حَسُوْدِیْ
مَقْهُوْرٌ وَّعَدَاوِیْ مَقْتُوْلٌ بِقَهْرِكَ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ
بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِیْ قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ يَا قَهَّارُ يَا
قَهَّارُ قَهِّرْ اَعْدَآئِیْ يَا جَبَّارُ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ
بِقَهْرِ عَزِيْزٍ سُلْطَانُهٗ يَا مُذِلُّ يَا نَقِيًّا مِّنْ كُلِّ جَوْرٍ
لَّمْ يَرْضَهُ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فِعَالَهٗ يَا نَقِیُّ قَتَلْتَ
بِسَيْفِ اللّٰهِ لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ○ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ
وَالصَّيْفِ ○ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰی
يَا قَوِیُّ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِیْ
لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ اقْهِرْ وَادْفَعْ اَعْدَآئِیْ
مِنْ قَهْرِكَ وَاَنْتَ اَشَدُّ الْقَاهِرِيْنَ حَقٌّ حَقٌّ حَقٌّ
يَا حَمِيْدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ
يَا حَمِيْدُ يَا غِيَاثِیْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّمُجِيْبِیْ عِنْدَ كُلِّ
دَعْوَةٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّرَجَآئِیْ حِيْنَ
يَنْقَطِعُ حِيْلَتِیْ يَا غِيَاثِیْ

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ
تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَآئِبِ
كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ
بِنُبُوَّتِكَ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ
یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

○

درُود تاج

درُود تاج بے پناہ فیوض و برکات کا منبع ہے اور یہ عاشقانِ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبُوب وظیفہ ہے۔ بے شمار صُوفیا اور اولیاء نے یہ درُود پاک خود پڑھا اور اپنے سلسلہَ طریقت میں اپنے ارادت مندوں کو پڑھنے کی تلقین کی۔ اس درُود پاک میں پڑھنے والے کو صاحبِ کشف بنا دینے کی خصُوصیت بہت نمایاں ہے۔ لہذا اگر کوئی شخص صاحبِ کشف بننا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اس درُود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے، اِن شاءاللہ اس عرصہ میں صاحبِ کشف بن جائے گا۔ جو شخص اس درُودِ پاک کو کم از کم ایک بار پڑھتا ہو اس کا دِل گناہوں سے پاکیزہ ہو جاتا ہے اور وہ نیک راستے پر گامزن ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی شخص رسُولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو وہ اسے شب جمعہ میں ایک سو ستّر مرتبہ پڑھے اور چالیس جُمعہ تک یہی عمل جاری رکھے۔ اِن شاءاللہ زیارت سے مشرّف ہوگا۔

دفع سحر یا آسیب اور جِنّ و شیاطین کے تنگ کرنے کی صُورت میں اس درُودِ پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھیں، اِن شاءاللہ آسیب یا جن وغیرہ ہُوا تو دفع ہو جائے گا۔ اضافہ رزق

دُعائے مغنی شریف

یہ دُعا حصُولِ غنا اور خیر و برکت کے لیے بہت ہی مجرّب ہے۔ بے شمار صُوفیائے کرام کے معمول میں یہ دُعا شامل ہے۔ اس دُعا کے فوائد و خواص بے پناہ ہیں کیونکہ اسے پڑھنے سے مشکل سے مشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے۔ دُنیا اور آخرت سنور جاتی ہے۔ پڑھنے والے پر اللہ کی رحمت کے دروازے کھُل جاتے ہیں، دُنیا میں عزت ملتی ہے، رزق میں اضافہ ہوتا ہے، ایمان میں اِستقامت پیدا ہوتی ہے، دُشمن سے نجات ملتی ہے اور مُشکلات آسان ہو جاتی ہیں گویا کہ اِسے پڑھنے والا دُنیا کے ہر کام سے غنی ہوتا چلا جاتا ہے اِس لیے جو شخص اسے بعد نماز فجر گیارہ مرتبہ روزانہ کا معمول بنالے اِن شاء اللہ اسے دین و دُنیا میں بھلائی حاصل ہو گی۔

جب کوئی مشکل درپیش ہو اور ہر طرف سے پریشانی اور خطرات نے گھیر رکھا ہو تو اس صُورت میں اس دُعا کو اکتالیس مرتبہ روزانہ نمازِ فجر کے فرض اور سُنّتوں کے درمیان چالیس روز تک پڑھے۔ اگر ایسا نہ کر سکے تو صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد پڑھے۔ اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھے۔ جسم اور قلب کی طہارت کا خاص خیال رکھے۔ اِن شاء اللہ جو مقصد بھی ہو گا وہ بارگاہِ رب العزّت میں قبول ہو گا۔

اس کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ حسبِ ذیل ہے:

عروج ماہ اوّل کے پنجشنبہ کو نمازِ فجر سے پہلے غسل کرے اور لباس معطّر و مطہر پہن کر صاف سُتھری جگہ پر اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف اور سات مرتبہ دُعائے مذکور مع تسمیہ پڑھا کرے۔ اِن شاء اللہ ایک سو بیس دن گزرنے کے بعد زکوٰۃ پُوری ہو جائے گی۔ اس کے بعد روزانہ مابین سُنّت و فرض نمازِ فجر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے یا بعد نماز صُبح۔

ایامِ زکوٰۃ میں گائے کا گوشت، مچھلی، انڈہ، لہسن، پیاز وغیرہ استعمال میں نہ رہے۔
بعد ادائے زکوٰۃ کوئی پرہیز نہیں۔ اکلِ حلال اور صدقِ مقال پر کوشاں اور پابند رہے۔
دُعائے مغنی شریف کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینے سے اضافۂ رزق کا سبب بنتا ہے اور مالی تنگی دُور ہو جاتی ہے۔

دُعائے مغنی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ساتھ نام اللہ (تبارک وتعالیٰ) نہایت مہربان بڑے رحم فرمانے والے کے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ (تبارک وتعالیٰ) رحمتِ کاملہ نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اُوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَبِكَ اَسْتَغِيْثُ فَاَغِثْنِيْ

کی اولاد کے اور تو برکت دے اور سلامتی نازل فرما اور میں تیری ذات کیساتھ فریاد چاہتا ہوں

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَاَكْفِنِيْ يَاكَافِيْ

تو میری فریاد کو قبول فرما اور میں تیری ذات پہ توکل کرتا ہوں تو مجھے کفایت فرما اے کفایت فرمانے

اِكْفِنِي الْمُهِمَّاتِ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا

والے کفایت فرما میری مشکلوں میں دُنیا اور آخرت کے کام میں

وَالْاٰخِرَةِ وَیَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

اور اے بہت رحم فرمانے والے دُنیا اور آخرت کے

وَیَا رَحِیْمَھُمَا اَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ فَقِیْرُكَ

اور اے بہت مہربان دونوں (دُنیا و آخرت) کے مَیں تیرا بندہ ہوں تیرے دروازے کا (مَیں) تیرا

بِبَابِكَ سَآئِلُكَ بِبَابِكَ ذَلِیْلُكَ بِبَابِكَ

فقیر ہُوں تیرے دروازے کا (مَیں) تیرا سوالی (مانگنے والا ہُوں) تیرے دروازے کا (مَیں) تیرا ذلیل ہُوں

اَسِیْرُكَ بِبَابِكَ مِسْكِیْنُكَ بِبَابِكَ

تیرے دروازے کا (مَیں) تیرا قیدی (گرفتار) ہُوں تیرے دروازے کا (مَیں) تیرا مسکین ہوں تیرے دروازے کا

ضَعِیْفُكَ بِبَابِكَ ضَیْفُكَ بِبَابِكَ

(مَیں) تیرا ضعیف و کمزور و ناتواں ہُوں تیرے دروازے کا (مَیں) تیرا مہمان ہوں تیرے دروازے کا

یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط اَلطَّالِحُ بِبَابِكَ

اے جہانوں کے پروردگار ۔ (مَیں) بدکردار ہُوں تیرے دروازے کا

یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ مَھْمُوْمُكَ

اے فریاد رس (فریاد کو پہنچنے والے) فریاد کرنے والوں کے (مَیں) تیرا اندوہ گین ہُوں

بِبَابِكَ یَا كَاشِفُ لِكَرْبِ الْمَكْرُوْبِیْنَ

تیرے دروازے کا اے رنج و ملال والوں کے رنج و ملال کو دُور فرمانے والے

عَاصِيكَ بِبَابِكَ يَا طَالِبَ الْبَآرِّيْنَ

(میں) تیرا گنہگار ہوں تیرے دروازے کا اے نیکوکاروں کے چاہنے والے

الْمُقِرُّ بِبَابِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

(میں) اقرار کرنے والا ہوں تیرے دروازے کا اے زیادہ رحم فرمانے والے رحم کرنے والوں کے

اَلْخَاطِئُ بِبَابِكَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ

(میں) خطا کرنے والا ہوں تیرے دروازے کا اے بخشنے والے گناہ کرنے والوں کے

اَلْمُعْتَرِفُ بِبَابِكَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ

(میں) اعتراف کرنے والا ہوں تیرے دروازے کا اے عالموں (جہانوں) کے پروردگار ،

اَلظَّالِمُ بِبَابِكَ يَا مَاْمَلَ الطَّالِبِيْنَ

(میں) ظلم کرنے والا ہوں تیرے دروازے کا اے طالبوں کی اُمید گاہ ،

اَلْمُسِيْٓءُ بِبَابِكَ اَلْبَآئِسُ بِبَابِكَ

(میں) بُرائی کرنے والا ہوں تیرے دروازے کا (میں) محتاج ہوں تیرے دروازے کا

اَلْخَاشِعُ بِبَابِكَ اِرْحَمْنِيْ يَا مَوْلَايَ

(میں) عاجزی کرنے والا ہوں تیرے دروازے کا مجھ پر رحم فرما اے میرے مولا

اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيْٓءُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تُو بخشنے والا ہے اور میں بُرا (خطاکار) ہوں اور کون رحم کرے گا

الْمُسِيْٓءُ اِلَّا الْغَافِرُ مَوْلَایَ اَنْتَ الرَّبُّ

گنہگار و خطاکار (بُرے) پر سوائے بخشش فرمانے والے کے اے میرے مولا تُو پروردگار حقیقی ہے

وَاَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ

اور مَیں بندہ ہُوں اور کون رحم کرے گا بندے پر

اِلَّا الرَّبُّ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْمَالِكُ

سوائے پروردگار حقیقی کے اے میرے مولا اے میرے مولا تُو مالکِ حقیقی ہے

وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوْكَ

اور مَیں تیرا مملوک (بندہ و غلام) اور کون رحم کرے گا تیرے مملوک (بندہ و غلام) پر

اِلَّا الْمَالِكُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

سوائے مالکِ حقیقی کے اے میرے مولا اے میرے مولا تُو غالب حقیقی ہے

وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيْلَ اِلَّا

اور مَیں ذلیل و خوار اور کون رحم کرے گا ذلیل و خوار پر سوائے

الْعَزِيْزُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا

غالب حقیقی کے اے میرے مولا اے میرے مولا تُو حقیقی قوت والا (توانا) ہے اور مَیں

الضَّعِيْفُ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيْفَ اِلَّا

ناتواں (کمزور) ہوں. اور کون رحم فرمائے گا ناتواں (کمزور) پر سوائے

الْقَوِیُّ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْکَرِیْمُ وَاَنَا

حقیقی قوت والے کے اے میرے مولا اے میرے مولا تو کرم فرمانے والا (حقیقی کریم ہے) اور میں

اللَّئِیْمُ وَھَلْ یَرْحَمُ اللَّئِیْمَ اِلَّا الْکَرِیْمُ

نااہل اور کون رحم کرے گا نااہل پر سوائے کریم (حقیقی و مطلق و بیحد) کے

مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا

اے میرے مولا اے میرے مولا تو رازق حقیقی (روزی) دینے والا ہے اور میں

الْمَرْزُوْقُ وَھَلْ یَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ اِلَّا

روزی دیا گیا ہوں اور کون ہے جو رحم کرے روزی دیئے گئے پر (مجھ پر) سوائے

الرَّازِقُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ

رازق حقیقی کے اے میرے مولا اے میرے مولا تو حقیقی عزیز (غالب) ہے

وَاَنَا الذَّلِیْلُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا

اور میں ذلیل و خوار ہوں اور تو بخشنے والا ہے اور میں

الْمُذْنِبُ وَاَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ

گنہگار اور تو حقیقی قوت والا (توانا) اور میں ناتواں

اِلٰھِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ فِیْ ظُلْمَةِ الْقُبُوْرِ

اے میرے اللہ (تبارک و تعالیٰ) امان دے امان دے قبروں کے اندھیروں میں

وَضِيقِهَا اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ عِنْدَ

اور (قبروں کی) تنگی میں اے میرے اللہ (تبارک وتعالیٰ) امان دے امان دے

سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّهَيْبَتِهِمَا اِلٰهِیْ

منکر ونکیر کے سوال کے وقت اور ان کی ہیبت کے وقت اے میرے اللہ (تبارک وتعالیٰ)

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ فِیْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ

امان دے امان دے اس دن میں کہ ہو گی مقدار اس کی

خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ

پچاس ہزار سال اے میرے اللہ (تبارک وتعالیٰ) امان دے امان دے

يَوْمَ يُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ

جس دن کہ صور پھونکا جائے گا تو بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے جو کوئی

فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ

بیچ آسمانوں کے اور جو کوئی بیچ زمین کے ہو گا مگر جنہیں

شَآءَ اللّٰهُ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ يَوْمَ

چاہے گا اللہ (تبارک وتعالیٰ) وہ (بیہوش نہیں ہوں گے) اے میرے اللہ (تبارک وتعالیٰ) امان دے

زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

امان دے جس دن کہ زمین ہلائی جائے گی اس کے ہلائے جانے پر اے میرے اللہ (تبارک وتعالیٰ)

اَلْاَمَانَ یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ

امان دے امان دے جس دن پھٹ جائے گا آسمان بادلوں کے ساتھ

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ

اے میرے اللہ (تبارک و تعالیٰ) امان دے امان دے جس دن کہ (تو فرماتا ہے) ہم لپیٹیں گے آسمان کو

کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْکُتُبِ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

جیسے لپیٹتے ہیں لکھے ہوئے مضمونوں کے کاغذ اے میرے اللہ (تبارک و تعالیٰ) امان دے

اَلْاَمَانَ یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ

امان دے جس دن کہ بدل دی جائے گی زمین سوائے اور زمین کے

وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

اور آسمان کے اور کھڑے ہوں گے لوگ واسطے اللہ (تبارک و تعالیٰ) کے جو حقیقی اکیلا اور مطلق

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ

زبردست ہے اے میرے اللہ (تبارک و تعالیٰ) امان دے امان دے جس دن کہ دیکھے گا آدمی جو کچھ

مَا قَدَّمَتْ یَدَاهُ وَیَقُوْلُ الْکَافِرُ

کہ آگے بھیجا ہے اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کے اور کافر کہے گا

یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَابًا ○ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ

اے کاش کہ میں ہوتا خاک در خاک (مٹی) اے میرے اللہ (تبارک و تعالیٰ) امان دے امان دے

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ○ اِلَّا مَنْ

جس دن کہ نہیں نفع کرے گا مال اور نہ بیٹے ۔ مگر وہ جو

اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ○ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

آئیں گے اللہ (تبارک و تعالیٰ) کے پاس سلامتی والے دل کے ساتھ ۔ اے میرے اللہ (تبارک و تعالیٰ)

اَلْاَمَانَ يَوْمَ يُنَادٰی مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ

امان دے امان دے جس دن ندا دی جائے گی عرش کے اندر سے

اَيْنَ الْعَاصُوْنَ وَاَيْنَ الْمُذْنِبُوْنَ وَاَيْنَ

(کہ) کہاں ہیں عاصی اور کہاں ہیں بدکار (گناہ کرنے والے) اور کہاں ہیں

الْخَآئِفُوْنَ وَاَيْنَ الْخَاسِرُوْنَ هَلُمُّوْا اِلَی

خوف کھانے والے اور کہاں ہیں نقصان پانے والے (یعنی) آؤ حساب کی طرف

الْحِسَابِ اَنْتَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِيَتِیْ

تو اے اللہ (تبارک و تعالیٰ) جانتا ہے میرے پوشیدہ اور میرے ظاہر

فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ

پس قبول فرما مجھ سے معذرت میری اور (میرا عذر) اور (تو) جانتا ہے میری حاجت کو پس

سُؤَالِیْ يَا اِلٰهِیْ اٰهٍ مِنْ كَثْرَةِ الذُّنُوْبِ

عطا فرما مجھے سوال میرا اے میرے اللہ (تبارک و تعالیٰ) آہ گناہوں اور خطاؤں کی

وَالْعِصْيَانِ اٰهٍ مِنْ كَثْرَةِ الظُّلْمِ وَالْجَفَاءِ

زیادتی سے آہ ظلم و جفا کی زیادتی سے

اٰهٍ مِنَ النَّفْسِ الْمَطْرُوْدَةِ اٰهٍ مِنَ

آہ بھاگے ہوئے نفس سے ، آہ

النَّفْسِ الْمَتْبُوْعَةِ لِلْهَوٰى اٰهٍ مِنَ الْهَوٰى

نفس کی خواہش کی تابعداری سے آہ خواہش سے

اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ عِنْدَ تَغَيُّرِ حَالِيْ اِنِّيْ

میری فریاد قبول فرما اے فریادرس میری حالت کے متغیّر ہونے کے وقت بیشک

عَبْدُكَ الْمُذْنِبُ الْمُجْرِمُ الْمُخْطِئُ اَجِرْنِيْ

میں تیرا بندہ ہوں جرم کرنے والا خطاکار (بدکردار) پناہ دے مجھے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ اَللّٰهُمَّ

آگ (دوزخ) سے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے اے اللہ (تبارک و تعالیٰ)

اِنْ تَرْحَمْنِيْ فَاَنْتَ اَهْلٌ وَّاِنْ تُعَذِّبْنِيْ

اگر تُو مجھ پر رحم فرمائے سو تیری ذات لائق ہے اور اگر تُو مجھے عذاب کریگا

فَاَنَا اَهْلٌ فَارْحَمْنِيْ يَآ اَهْلَ التَّقْوٰى

(دے گا) تو میں لائق ہوں سو رحم فرما اے صاحبِ ترس

وَيَآ اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اور اے صاحب بخشش و مغفرت اور اے زیادہ رحم فرمانے والے رحم کرنیوالوں کے

وَيَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ

اور اے بہترین بخشنے والوں کے کافی ہے مجھے اللہ (تبارک وتعالیٰ) اور بہتر

الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝

وکیل کارساز و نگہبان بہتر مولیٰ اور بہتر مددگار حقیقی۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

اور درود (رحمتِ کاملہ) اللہ (تبارک تعالیٰ) نازل فرما اپنی بہترین مخلوق پر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم (بہت تعریف کئے گئے) ہیں اور اُن کی اولاد پر اور اُنکے صحبت داروں

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

(یاروں) سب پر ساتھ اپنی رحمت کے (تیری رحمت کے) اے زیادہ رحم فرمانے والے رحم کرنیوالوں کے۔

دُعائے سیفی شریف

دُعائے سیفی شریف ان مُختلف دُعاؤں کا مجموعہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بہترین اور مقبول ترین دُعائیں ہو سکتی ہیں۔ یہ دُعا حضرت جبرائیل علیہ السّلام نے اللہ تعالیٰ کے امر سے حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو سکھائی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو سِکھائی۔

حضرت پیر محبوب سُبحانی شیخ سید عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرّہٗ العزیز نے اس دُعا کو بہت پڑھا اور آپ اس دُعا سیفی کے پہلے حامِل کامل ہُوئے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ایک روز آپ وضو فرما رہے تھے کہ اُوپر ہوا سے ایک چیل نے آپ پر بیٹ کردی اور آپ کے کُرتے کو پلید کر دیا۔ جس پر آپ نے اُوپر چیل کی طرف دیکھ کر فرمایا طَارَ رَاْسُكَ یعنی تیرا سر اُڑ گیا۔ اِسی وقت چیل کا سَر تن سے جُدا ہو گیا اور وہ آپ کے سامنے زمین پر تڑپ کر مر گئی۔ خادم کے پُوچھنے پر آپ نے فرمایا کہ مَیں نے دُعا سیفی اِتنی پڑھی ہے کہ میری زبان، میرا ہاتھ، میرا خیال، میری توجہ اور میری نگاہ بلکہ میرا سب کچھ سیف الرحمٰن یعنی اللہ تعالیٰ کے امر کی ننگی تلوار ہو گئی ہے۔ خاندانِ قادری میں اس دُعا سیفی کا بڑا عمل چلا آتا ہے۔ اِس کے پڑھنے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ صُبح کی نماز کے بعد ایک دفعہ سُورۃ یٰسٓ پڑھ کر دُعا سیفی ایک دفعہ روزانہ پڑھے۔ اگر دُعا سیفی پڑھنے سے پیشتر بطور حصار الحمد شریف، آیت الکرسی اور چاروں قُل شریف پڑھ کر اپنے اُوپر دم کرے اور بعدہٗ سُورۃ یٰسٓ اور دُعا سیفی پڑھے تو بہت بہتر ہے۔ دُعا سیفی کے اسناد میں لکھا ہے کہ ستّر ہزار جن، ستّر ہزار فرشتے اور ستّر ہزار رُوحانی بطور مؤکلات اس دُعا کی خدمت پر مامور اور مقرر ہیں جو حسبِ استعداد اور مطابق قابلیت اہلِ دعوت عامل دُعا سیفی کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ظاہری و باطنی اور دینی و دنیوی کاموں میں امداد کرتے ہیں۔

میرے پیارے پیر و مُرشد جناب قبلہ حاجی محمّد یُوسف نگینہ مدظلہٗ العالی کو دُعائے مغنی و سیفی شریف کی اجازت رجالِ غیب کی طرف سے ہے۔

دعائے سیفی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام اللہ (تبارک وتعالیٰ) نہایت مہربان بڑے رحم فرمانے والے کے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَآ اَصْحٰبَ السِّحْرِ وَالْوَسْوَاسِ

عزیمت کی میں نے اوپر تمہارے (قسم دی میں نے تمہیں) اے جادو اور وسواس والو

وَاعْتَصَمْتُ بِكَ يَآ اَللّٰهُ بِحَقِّ الْخِضْرِ

اور چنگل مارا میں نے ساتھ تیرے (تیری ذات سے) اے اللہ (تبارک تعالیٰ) بحق (طفیل میں) حضرت خضر

وَالْاِلْيَاسِ وَبِحَقِّ كَهِيْجٍ مَّصِيْجٍ كَهْكَهِيْجٍ

علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت الیاس علیہ الصلوٰۃ والسلام اور بحق (طفیل میں) کھیج میسج کھکھیج

جُوْجُوْجٍ مَرْخُوْجٍ مَرْمَخُوْخٍ مَهْمَجُوْغٍ

جوجوج مرخوج مرمخوخ مھمجوغ کے

وَبِحَقِّ اَيْخٍ اَيْخٍ زَجْرٍ هَيْمُوْغٍ مَخُوْخٍ

اور بحق (طفیل میں) ایخ ایخ زجر ہیموغ مخوخ

طِفْعَاجٍ اَزْرٍ اَنْخَاسٍ وَبِحَقِّ اٰدَمَ وَنُوْحٍ

طفعاج ازر انخاس کے اور بحق (طفیل میں) حضرت آدم اور حضرت نوح علیہما الصلوٰۃ والسلام

وَاعْتَصَمْتُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

اور اعتصام کیا (چنگل مارا میں نے) ساتھ تیری ذات کے اے اللہ (تبارک و تعالیٰ) بدی سے جنوں اور

وَالْاَهْرَمَنِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَالْجُنُوْدِ وَالْاَتْبَاعِ

اِنسانوں اور دیو اور شیطانوں اور لشکروں اور تابعوں سے

وَمِنْ اٰفَةٍ وَّعَاهَةٍ وَّاعْتَصَمْتُ بِكَ مِنْ

اور آفت اور سختی سے اور اعتصام کیا میں نے (چنگل مارا) ساتھ تیری ذات کے (اے اللہ تبارک و تعالیٰ)

كُلِّ بَلَآءٍ وَّبِحَقِّ دَانِيَالَ وَبِحَقِّ اَيْخٍ اَيْخٍ

تمام بلاؤں سے اور بحق (طفیل میں) حضرت دانیال علیہ الصلوٰۃ والسلام اور بحق (طفیل میں) ایخ ایخ

وَاَرْشٍ وَاَرْشٍ وَنُوْرَشٍ وَنُوْرَشٍ وَبِحَقِّ

اور ارش اور ارش اور نورش اور نورش اور بحق (طفیل میں)

اِهْيَا اَشَرَاهِيَا اِهِيَ اَشَرَاهِيَ اَصْبَاغُوْثٌ

اہیا اشراہیا اہی اشراہی اصبا غوث کے

وَبِحَقِّ عَظَمَتِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ وَاحْفَظْنِيْ

اور بحق (طفیل میں) تیری عظمت و بزرگی اے اللہ اے اللہ (تبارک و تعالیٰ) اور مجھے محفوظ فرما

مِنَ الْبَلَآءِ وَالْاٰفَةِ وَالْعَاهَةِ وَبِحَقِّ

بلاء اور آفت و رنج اور سختی سے اور بحق (طفیل میں) حضرت موسیٰ

مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَبِحَقِّ دَاوٗدَ وَزَکَرِیَّا

اور حضرت عیسٰی علیہما الصلوٰۃ والسلام اور بحق (طفیل میں) حضرت داوٗد اور حضرت زکریا علیہما الصلوٰۃ والسلام

وَبِحَقِّ اِسْمٰعِیْلَ وَیَحْیٰی وَبِحَقِّ اِدْرِیْسَ

اور بحق (طفیل میں) حضرت اسمٰعیل اور حضرت یحیٰی علیہما الصلوٰۃ والسلام اور بحق (طفیل میں) حضرت ادریس

وَشِیْثَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

اور حضرت شیث علیہما الصلوٰۃ والسلام اور بحق (طفیل میں) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم درود (رحمتِ کاملہ) نازل

وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ اَسَدِ اللّٰہِ الْغَالِبِ

فرما اللہ (تبارک و تعالیٰ) اُن پر اور اُنکی اولاد پر اور سلام (سلامتی) اور بحق (طفیل میں) اللہ (تبارک و تعالیٰ) پسندیدہ

مُرْتَضٰی عَلِیٍّ وَّبِحَقِّ حَضْرَۃِ اِمَامِ حَسَنٍ

پسندیدہ ہیں غالب شیر حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم اور بحق (طفیل میں حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وَّبِحَقِّ حَضْرَۃِ اِمَامِ حُسَیْنٍ وَّبِحَقِّ حَضْرَۃِ

اور بحق (طفیل میں) حضرت امام حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور بحق (طفیل میں) عورتوں کی سردار

سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ الزَّہْرَآءِ وَبِحَقِّ

حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور بحق (طفیل میں)

اِثْنٰی عَشَرَ اِمَامًا وَّاَرْبَعَۃَ عَشَرَ مَحْفُوْظًا

بارہ (۱۲) اماموں اور چودہ (۱۴) محفوظوں کے طفیل

صَلَوٰتُ اللّٰہِ عَلَیۡهِمۡ اَجۡمَعِیۡنَ وَبِحَقِّ

رحمتِ کاملہ اللہ (تبارک وتعالیٰ) کی نازل ہو اُوپر ان سب کے اور بحق (طفیل میں)

اَبِیۡ مُحَمَّدٍ مُحۡیِ الدِّیۡنِ عَبۡدِالۡقَادِرِالۡجِیۡلَانِیِّ

ابو محمد محی الدین عبدالقادر (قادر حقیقی کے بندے) جیلانی

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ تَوَکَّلۡتُ عَلَی الۡحَیِّ

راضی ہو اللہ (تبارک وتعالیٰ) ان سے توکل (بھروسہ) کیا میں نے اس حی

الَّذِیۡ لَابِدَایَۃَ لَہٗ وَلَانِھَایَۃَ لَہٗ

(حقیقی زندہ) پر وہ ذات کہ نہیں ہے اس کے لئے شروع اور نہ اس ذات کے لئے نہایت (ختم ہونا)

وَاعۡتَصَمۡتُ بِکَ مِنۡ شَرِّالۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ

اور اعتصام کیا میں نے ساتھ تیری ذات کے جنوں اور انسانوں کے شر سے (بدی سے)

بِقِرَآءَۃِ سَیۡفِیِّ وَاسۡتَجِبۡ دُعَآءِیۡ یَاغِیَاثَ

سیفی شریف کی قرأت (پڑھنے) سے اور میری دُعا کو قبول فرما اے فریاد رس

الۡمُسۡتَغِیۡثِیۡنَ اَغِثۡنِیۡ یَامَنۡ لَّیۡسَ کَمِثۡلِہٖ

(فریاد کو پہنچنے والے) فریاد کرنے والوں کے میری فریاد کو قبول فرما اے وہ ذات کہ نہیں ہے جیسے کہ

شَیۡءٌ وَّھُوَالسَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ حَسۡبِیَ اللّٰہُ

مثل اس کی کوئی چیز اور وہ حقیقی سننے والا اور حقیقی دیکھنے والا ہے۔ مجھے کافی ہے اللہ

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ط

(تبارک و تعالیٰ) اور بہتر کارساز و نگہبان حقیقی اور بہتر مولیٰ اور بہتر مددگار حقیقی۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

اور رحمتِ کاملہ نازل فرمائے اللہ (تبارک و تعالیٰ) اُوپر بہترین و برتر خلق اپنی کے حضرت محمّد

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

صلی اللہ علیہ وسلم (بہت تعریف کیے گئے) اور اُن کی اولاد اور سب صحبت داروں (یاروں) اس کے ساتھ

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

رحمت تیری کے (اپنی کے) اے زیادہ رحم فرمانے والے رحم کرنے والوں کے۔

نوٹ: دعائے مغنی و دعائے سیفی پڑھنے کے بعد چاروں قل شریف بمعہ بسم اللہ شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر اپنے آپ پر دم کریں۔

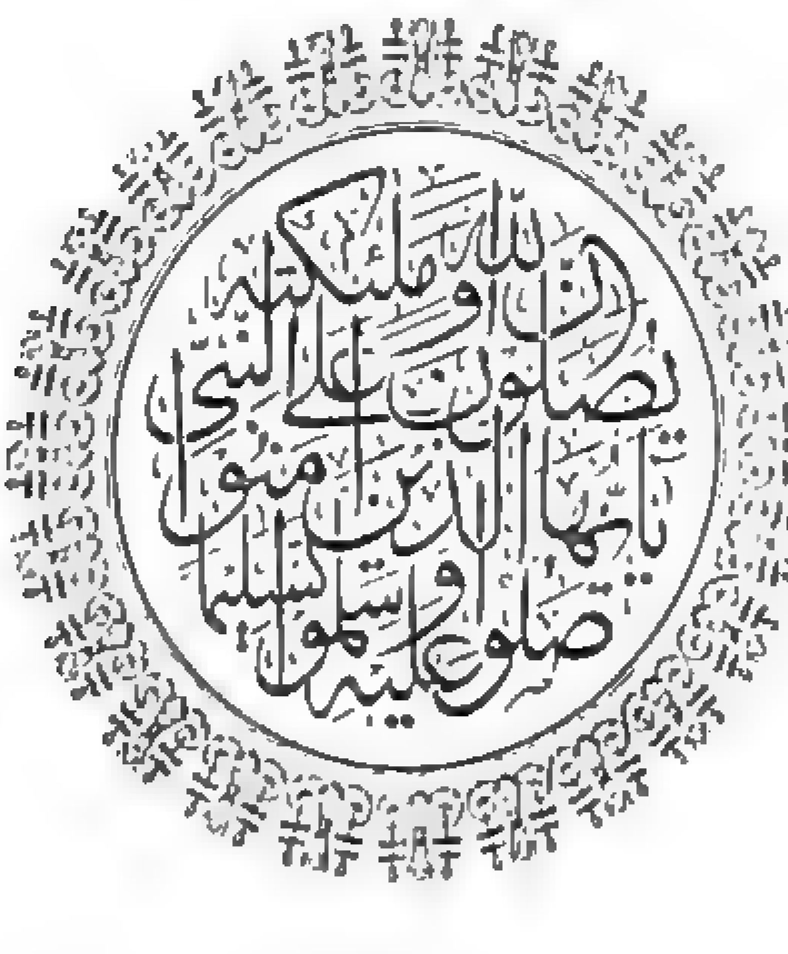

فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ

(وہ شیطان) خواہ جنوں کی جنس سے ہو یا ... وسوسے ڈالتا ہے۔

وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

آدمیوں کی جنس سے۔

◎

دُعائے قاموس

شیخ اجل ثقۃ الاسلام نوری علیہ الرحمہ نے صحیفہ علویہ ثانیہ میں دُعائے قاموس کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ طلسمات اور علم تسخیر کے ماہرین نے اس دُعا کی عجیب و غریب شرح کی اور اِسکے حیرت انگیز اثرات بیان کیے ہیں چونکہ میں ایسے لوگوں پر چنداں اعتماد نہیں کرتا لہٰذا میں نے ان کے اقوال نقل نہیں کیے لیکن یہاں میں اس دُعا کو علمائے اعلام کی پیروی میں نقل کر رہا ہُوں اور وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ فِیْ لُجَّةِ بَحْرِ اَحَدِيَّتِكَ وَطَمْطَامِ

خُدایا مجھے اپنی یگانگی کے سمندر میں داخل فرما اور اپنی یکتائی کی موجوں میں وارد کر دے

يَمِّ وَحْدَانِيَّتِكَ وَقَوِّنِیْ بِقُوَّةِ سَطْوَةِ سُلْطَانِ

اور اپنی ایکتا کی سلطنت کے دبدبہ سے مجھے قوت عطا کر یہاں تک کہ میں تیری

فَرْدَانِيَّتِكَ حَتّٰى اَخْرُجَ اِلٰى فَضَآءِ سَعَةِ رَحْمَتِكَ

رحمت کی وسیع فضا میں جا پہنچوں اور میرے

وَفِيْ وَجْهِيْ لَمَعَاتُ بَرْقِ الْقُرْبِ مِنْ اٰثَارِ حِمَايَتِكَ

چہرے پر تیرے قرب کی روشنی کی کرنیں تیری حمایت کی نشانیاں بن جائیں

مُهِيْبًا بِهَيْبَتِكَ عَزِيْزًا بِعِنَايَتِكَ مُتَجَلِّلًا مُّكَرَّمًا

تیرے رُعب سے مجھے رُعب ملے تیری مہربانی سے معزز ہو جاؤں

بِتَعْلِيْمِكَ وَتَزْكِيَتِكَ وَاَلْبِسْنِيْ خِلَعَ الْعِزَّةِ وَالْقَبُوْلِ

تیری تعلیم و تربیت سے مجھے جلالت و کرامت حاصل ہو مجھے عزت و قبولیت کا لباس

وَسَهِّلْ لِّيْ مَنَاهِجَ الْوُصْلَةِ وَالْوُصُوْلِ وَتَوِّجْنِيْ

پہنادے اور میرے لیے اپنے قُربِ قُربت کی راہیں آسان فرما دے اور میرے

بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَالْوَقَارِ وَاَلِّفْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَحِبَّآئِكَ

سر پہ بڑائی اور شوکت کا تاج سجا دے اور اِس دُنیا اور دُوسری میں اپنے

فِي الدَّارِ الدُّنْيَا وَدَارِ الْقَرَارِ وَارْزُقْنِيْ مِنْ نُّوْرِ اسْمِكَ

پیاروں کے درمیان اُلفت قائم کر دے اپنے نام کے نُور سے مجھے ایسا

هَيْبَةً وَّسَطْوَةً تَنْقَادُ لِيَ الْقُلُوْبُ وَالْاَرْوَاحُ وَتَخْضَعُ

رعب و دبدبہ عطا فرما کہ لوگوں کے دِل اور جانیں میری مطیع ہوں اور

لَدَی النُّفُوْسُ وَالْاَشْبَاحُ یَامَنْ ذَلَّتْ لَہٗ رِقَابُ

اُن کے جسم اور پنجر میرے آگے جُھکے رہیں اے وہ جس کے سامنے ظالم لوگ

الْجَبَابِرَۃِ وَخَضَعَتْ لَدَیْہِ اَعْنَاقُ الْاَکَاسِرَۃِ

پست ہیں اور جس کے حضور بادشاہوں کی گردنیں جُھکتی ہیں تجھ سے پناہ

لَامَلْجَا وَلَامَنْجَا مِنْكَ اِلَّآ اِلَیْكَ وَلَآ اِعَانَۃَ اِلَّا بِكَ

اور نجات نہیں مگر تیری ہی جناب میں اور نہیں کوئی امداد مگر تیری طرف سے

وَلَا اتِّکَآءَ اِلَّا عَلَیْكَ اِدْفَعْ عَنِّیْ کَیْدَ الْحَاسِدِیْنَ

نہیں کوئی تکیہ گاہ مگر تو ہی ہے دُور فرما مجھ سے حاسدوں کے فریب

وَظُلُمَاتِ شَرِّ الْمُعَانِدِیْنَ وَارْحَمْنِیْ تَحْتَ سُرَادِقَاتِ

اور دُشمنوں کے شر کے اندھیرے اور پردہ ہائے عرش تلے رکھ کر مجھ پر رحمت

عَرْشِكَ یَآ اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ اَیِّدْ ظَاهِرِیْ فِیْ تَحْصِیْلِ

فرما اے سب سے زیادہ بزرگی والے میری پُشت مضبوط فرما کہ مَیں تیری پسندیدہ

مَرَاضِیْكَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ وَسِرِّیْ بِالْاِطِّلَاعِ عَلٰی مَنَاهِجِ

چیزیں حاصل کروں میرے قلب رُوح کو روشن کر دے تاکہ مَیں تیرے لیے

مَسَاعِیْكَ اِلٰهِیْ کَیْفَ اَصْدُرُ عَنْ بَابِكَ بِخَیْبَۃٍ مِّنْكَ

کوشش کرنے کی راہیں دیکھوں میرے معبود مَیں کس طرح تیرے دروازے سے مایُوس ہو کر

وَقَدْ وَرَدْتُهٗ عَلٰى ثِقَةٍ بِكَ وَكَيْفَ تُؤْيِسُنِيْ مِنْ

ہٹ جاؤں جب کہ تجھ پر بھروسہ کر کے حاضر ہوا ہوں اور تُو اپنی عطا سے مجھے

عَطَآئِكَ وَقَدْ اَمَرْتَنِيْ بِدُعَآئِكَ وَهَآ اَنَا مُقْبِلٌ

کیسے مایوس کرے گا جبکہ تیرا حکم ہے کہ تجھے پُکارا کروں اور اب میں تیرے

عَلَيْكَ مُلْتَجِئٌ اِلَيْكَ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَعْدَآئِيْ كَمَا

حضور آیا پڑا ہوں تجھ سے عرض کرتا ہوں کہ میرے اور میرے دُشمنوں میں دُوری

بَاعَدْتَّ بَيْنَ اَعْدَآئِيْ اِخْتَطِفْ اَبْصَارَهُمْ عَنِّيْ بِنُوْرِ

کر دے جیسے تُو نے میرے دُشمنوں میں دُوری ڈالی میری طرف سے اُن کی آنکھوں کو

قُدْسِكَ وَجَلَالِ مَجْدِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُعْطِيْ

چندھیا دے اپنے پاکیزہ نُور اور اپنی جلالتِ شان سے بے شک تُو ہی وہ اللہ ہے جو اپنے

جَلَائِلَ النِّعَمِ الْمُكَرَّمَةِ لِمَنْ نَّاجَاكَ بِلَطَآئِفِ رَحْمَتِكَ

لطف و کرم سے اپنی بلند قدر نعمتیں اسے عطا فرماتا ہے جو چپکے چپکے تجھ سے سوال کرتا

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

ہے اے زندہ اے نگہبان اے جلالت و بزرگی کے مالک اور رحمت فرما ہمارے سردار

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ.

اور ہمارے نبی محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اُن کی ساری آل پر جو پاک و صاف ہیں۔